دسویں جماعت - مجوزہ خاکے کے مطابق 'مشقی سرگرمی نامہ'

اُردو (زبانِ دوم) تعارفِ اُردو

وقت - ۳ / گھنٹے | دسویں جماعت | نمبرات - 100

سرگرمی نامے کے لیے ہدایات

۱۔ 'سرگرمی نامے' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔

۲۔ تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال تحریر کرنا ضروری ہے۔اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں، اس لیے وقت ضائع نہ کریں۔

۳۔ سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لیے ہدایات کو بغور پڑھیں۔

۴۔ سرگرمی نامے کا تحریری حصہ جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، مؤثر اندازِ بیان، پرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، برمحل موزوں اشعار، محاورے، کہاوتیں اور بولی کا صحیح استعمال، املا وغیرہ پر خاص دھیان رکھتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

۵۔ خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ ۱ : نثر - کل نمبرات 24

(1) (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

(۱) درج ذیل شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔ (2)

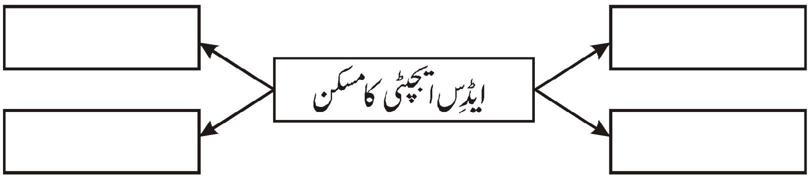

میرے منجھلے بھائی کیولیکس کا ذکر میں پہلے بھی کر چکا ہوں۔ اس کا پورا خاندان آپ کے خون کا پیاسا ہے۔اس کی وجہ سے ایک خطرناک بیماری فیل پا (ہاتھی پاؤں) ہوجاتی ہے۔ اس کا جرثومہ اپنا دورِ حیات کیولیکس اور انسانی جسم میں پورا کرتا ہے۔فیل پا میں پیر غیر معمولی طور پر موٹے ہوجاتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے سوجن آگئی ہو۔فیل پا کا جرثومہ رات میں ۱۲/ بجے متحرک ہوتا ہے اس لیے ماہرین خون کا نمونہ رات میں بارہ بجے لیتے ہیں۔

میرا تیسرا بھائی ایڈِس ایجپٹی (aedes aegypti) ہے جو انتہائی شاطر اور خطرناک ہے۔ یہ ڈینگو بخار پھیلانے کا ذمہ دار ہے۔صبح کے وقت بچہ بھلا چنگا اسکول جاتا ہے، شام میں بخار اسے گھیر لیتا ہے۔ ایڈِس ہمارے خاندان کا ایسا فرد ہے جو انسانوں کو دن ہی میں کاٹنا پسند کرتا ہے۔ اس کے ذریعے ڈینگو وائرس اپنے شکار کے جسم میں منتقل ہوجاتا ہے۔ ہمارا یہ بھائی بڑا صفائی پسند ہے اس لیے وہ گلدستوں، بوتلوں، کولروں، ٹینکوں، ٹائروں میں بھرے پانی کو اپنا مسکن بناتا ہے۔غرض میرا پورا خاندان آپ کو تکلیف پہنچانے والا ہے لیکن میں آپ کو کوئی ضرر نہیں پہنچاتا۔ یقیناً اب آپ نے تاڑ لیا ہوگا کہ میں کون ہوں۔ جی ہاں، میں انافلیس (anopheles) نر مچھر ہوں۔

آپ کو اپنی صحت کی فکر خود کرنی چاہیے جس کی آسان تدبیر یہ ہے کہ گھر کے ہر حصے میں سورج کی روشنی پہنچانے کا انتظام کریں۔ اگر گھر کے آس پاس سے پانی ہٹانا مشکل ہو تو پانی میں گمبوسا نام کی مچھلیاں چھوڑ دیں جو ہمارے خاندان کے لاروے کو کھا جاتی ہیں۔ بہرحال، احتیاط علاج سے بہتر ہے۔ یاد رکھیے احتیاط کریں گے تو علاج کی نوبت ہی نہ آئے گی۔

(۲) ڈینگو بخار ہونے کی وجہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ **(2)**

(۳) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(2)**

(i) درج ذیل الفاظ کے ہم معنی لفظ اقتباس سے تلاش کر کے لکھیے۔

(الف) سحر (ب) نقصان

(ii) درج ذیل الفاظ کے مجموعوں میں سے غیر متعلقہ لفظ الگ کر کے لکھیے۔

(الف) فالسی پیرم ڈینگو ملیریا وٹامن

(ب) پانی دودھ خون چائے

(۴) مچھروں سے ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کی تدبیر پر اظہارِ خیال کیجیے۔ **(2)**

(ب) ذیل کے درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[8]**

(۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے متعلق درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ **(2)**

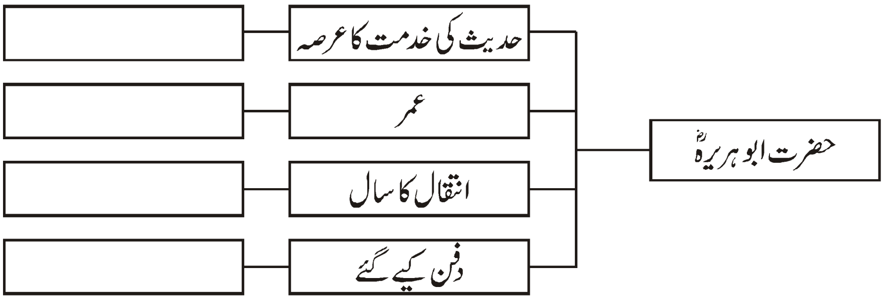

ایک مرتبہ اُموی خلیفہ مَروان بن حکم نے حضرت ابو ہریرہؓ کا امتحان لینا چاہا۔ اس نے انھیں اپنے پاس بلا کر بٹھا لیا اور مطالبہ کیا کہ رسولِ اکرمؐ کی کوئی حدیث سنائیں۔ اس سے پہلے اس نے اپنے ایک کاتب کو پردے کے پیچھے بٹھا دیا اور کاتب کو کہہ دیا تھا کہ ابو ہریرہؓ جو کچھ بولیں، اسے لکھ لیا جائے۔ ایک سال بعد مروان نے پھر انھیں بُلوایا اور وہی حدیث سنانے کی فرمائش کی۔ انھوں نے ایک لفظ بھی کم زیادہ کیے بغیر حدیث اسے سنا دی۔

حضرت ابو ہریرہؓ بڑے نرم مزاج تھے۔ ان کی جوانی کے ایام حضورؐ کی تربیت میں رہ کر گزرے تھے۔ اس تربیت کا نقش ان کی زندگی پر ہمیشہ قائم رہا۔ ان کے دل میں رسول اللہؐ کی بے پناہ محبت تھی۔ اگر تھوڑی دیر کے لیے حضورؐ انھیں نظر نہ آتے تو وہ بے چین ہو جاتے۔ انھوں نے مسلسل پچاس برس تک رسولؐ کی احادیث بیان کر کے دین کی بے مثال خدمت انجام دی۔ سنہ ۵۹ ہجری میں ۷۸ برس کی عمر میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے وفات پائی اور مدینے کے مشہور قبرستان بقیع میں دفن کیے گئے۔

(۲) حضرت ابو ہریرہؓ کی یادداشت کی آزمائش کا واقعہ مختصراً بیان کیجیے۔ **(2)**

(۳) ہدایات کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔ (2)

(i) درج ذیل جملے میں صفتِ عددی اور صفتِ مقداری تلاش کر کے لکھیے۔

انھوں نے ایک لفظ بھی کم زیادہ کیے بغیر حدیث اسے سنا دی۔

(ii) درج ذیل جملوں کے زمانے پہچانیے۔

(الف) وہ بہت تیز رفتار تھا۔

(ب) یہ طریقہ نہایت آسان ہے۔

(۴) حضرت ابو ہریرہؓ کی زندگی کے بارے میں اپنی رائے لکھیے۔ (2)

(ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

(۱) اقتباس کے حوالے سے دیے ہوئے نکات کی روشنی میں درج ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (2)

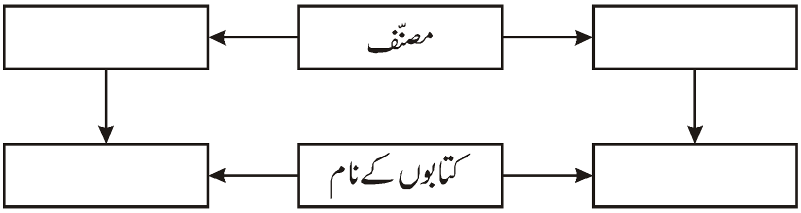

مجھے بخوبی یاد ہے کہ ایک مرتبہ اسکول کے امتحان میں ایک طالب علم نے پہاڑے وغیرہ زبانی یاد کر کے اوّل انعام حاصل کر لیا تھا جس کو میں اپنا حصہ سمجھے ہوئے تھا۔ لیکن تقسیم انعام کے وقت جب مقررہ کتابوں کے علاوہ ذاتی لیاقت کی آزمائش کے کچھ سوالات پوچھے گئے تو یہ حضرت خاموش رہ گئے اور بغلیں جھانکنے لگے۔ میں نے بڑھ کر یکے بعد دیگرے سب کے جواب دیے۔ ایک انگریز اس جلسے میں موجود تھا۔ اس نے مجھے اپنی جیبِ خاص سے انعام عطا کیا۔ مسز پوسٹن بھی اس موقع پر تشریف فرما تھیں۔ انھوں نے اپنی کتاب 'مغربی ہندوستان' میں اس واقعے کا خاص طور پر ذکر کیا ہے۔
کتب بینی کا شوق مجھے اوائلِ عمر سے تھا۔ اس وقت میں 'شاہنامہ فردوسی' اور ایک گجراتی زبان کی کتاب اکثر پڑھا کرتا تھا۔ انھی دو کتابوں نے میرے اخلاق پر اچھا اثر ڈالا۔ نیکی، راست بازی اور خوش خلقی کے سبق مجھے انھی کتابوں سے ملے لیکن انگریزی علم و ادب سے مجھ کو زیادہ اُنس رہا اور اسی سے کام بھی زیادہ رہا۔ جس کتاب نے میرے خیالات کو پختگی بخشی وہ واٹ کی ایک تصنیف 'اِمپرو ومنٹ آف مائنڈ' (ذہنی ارتقا) تھی۔

(۲) مصنف کے کتب بینی کے شوق سے متعلق تحریر کیجیے۔ (2)

(۳) دی ہوئی ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (2)

(i) اقتباس سے واحد یا جمع کا لفظ تلاش کر کے لکھیے۔

(الف) تصانیف (ب) کتاب

(ii) لفظ 'قسم' پر مناسب اعراب لگا کر دو نئے لفظ لکھیے۔

(۴) مطالعے کے فائدے کے بارے میں اپنی رائے لکھیے۔ (2)

حصہ ۲ : نظم - کل نمبرات : 20

(2) (الف) درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

(۱) درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ (2)

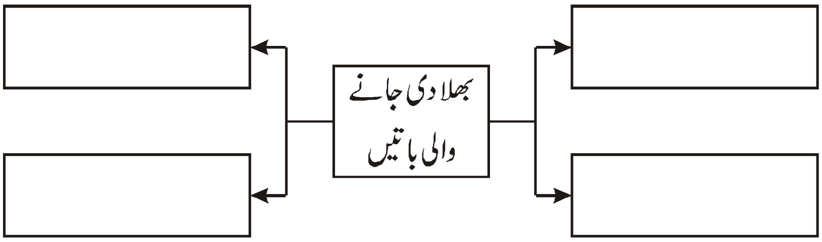

عشرتی گھر کی محبت کا مزہ بھول گئے — کھا کے لندن کی ہوا عہدِ وفا بھول گئے

پہنچے ہوٹل میں تو پھر عید کی پروا نہ رہی — کیک کو چکھ کے سیویّوں کا مزہ بھول گئے

موم کی پتلیوں پر ایسی طبیعت پگھلی — چمنِ ہند کی پریوں کی ادا بھول گئے

بخل ہے اہلِ وطن سے جو وفا میں تم کو — کیا بزرگوں کی وہ سب جود و عطا بھول گئے

نقلِ مغرب کی ترنگ آئی تمھارے دل میں — اور یہ نکتہ کہ مری اصل ہے کیا ، بھول گئے

کیا تعجب ہے کہ لڑکوں نے بھلایا گھر کو — جب کہ بوڑھے روشِ دینِ خدا بھول گئے

(۲) 'بزرگوں کی جود و عطا بھول گئے' سے شاعر کی مُراد لکھیے۔ (2)

(۳) (i) شعری اقتباس سے زیرِ اضافت والے چار مرکب الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ (2)

(ii) درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔ (2)

نقلِ مغرب کی ترنگ آئی تمھارے دل میں
اور یہ نکتہ کے مری اصل ہے کیا ، بھول گئے

(ب) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

(۱) غزل کے قافیوں پر مبنی خاکہ مکمل کیجیے۔ (2)

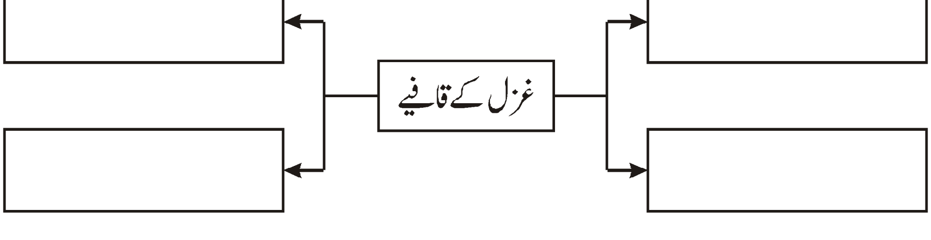

نہ پوچھو کون ہیں ، کیوں راہ میں ناچار بیٹھے ہیں | مسافر ہیں ، سفر کرنے کی ہمت ہار بیٹھے ہیں
اُدھر پہلو سے تم اُٹھے ، اِدھر دنیا سے ہم اُٹھے | چلو ہم بھی تمھارے ساتھ ہی تیار بیٹھے ہیں
کسے فرصت کہ فرضِ خدمتِ اُلفت بجا لائے | نہ تم بے کار بیٹھے ہو ، نہ ہم بے کار بیٹھے ہیں
نہ پوچھو کون ہیں ، کیا مدعا ہے ، کچھ نہیں بابا ! | گدا ہیں اور زیرِ سایۂ دیوار بیٹھے ہیں

یہ ہوسکتا نہیں آزآد سے میخانہ خالی ہو
وہ دیکھو ! کون بیٹھا ہے ، وہی سرکار بیٹھے ہیں

(۲) کسے فرصت کہ فرضِ خدمتِ اُلفت بجالائے سے شاعر کی مُراد لکھیے۔ (2)

(۳) (i) درج ذیل شعر کا مطلب بیان کیجیے۔ (2)

اُدھر پہلو سے تم اُٹھے ، اِدھر دنیا سے ہم اُٹھے
چلو ہم بھی تمھارے ساتھ ہی تیار بیٹھے ہیں

(ii) شعری اقتباس سے تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے اور ضد الفاظ کو خط کشیدہ کیجیے۔ (2)

(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [4]

ممکن نہیں یہ کہ ہو بشر عیب سے دور
پر عیب سے بچیے تا بہ مقدور ضرور
عیب اپنے گھٹاؤ ، پر خبردار رہو
گھٹنے سے کہیں ان کے نہ بڑھ جائے غرور

(۱) (i) شعری اقتباس کی صنف اور شاعر کا نام لکھیے۔ (1)

(ii) شعری اقتباس میں تین قافیے آئے ہیں۔ دو نئے قافیے کے لفظ بنائیے۔ (1)

(۲) شعری اقتباس کا مرکزی خیال مختصراً بیان کیجیے۔ (2)

حصہ ۳ : اضافی مطالعہ - کل نمبرات : 6

(3) درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [6]

(i) ڈراما 'ہوائی محل' کے حوالے سے کوٹھی سے متعلق منشی جی کی گفتگو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔ (3)

(ii) ڈراما 'ہوائی محل' کے حوالے سے گھوسن، بنیا اور مکان دار کے تقاضے اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (3)

(iii) ڈراما 'ہوائی محل' کے حوالے سے منشی جی کی خیالی باتوں کا انجام لکھیے۔ (3)

حصہ ۴ : قواعد - کل نمبرات: 20

(4) (الف) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [10]

(۱) (i) **درج ذیل جملے میں ضمیر کو خط کشیدہ کیجیے۔** (1)

تم بہت محنتی ہو۔

(ii) **درج ذیل جملے میں حرف جار کو خط کشیدہ کیجیے۔** (1)

کتاب میز پر رکھی ہے۔

(۲) (i) **درج ذیل جملے میں صفت تلاش کر کے خط کشیدہ کیجیے۔** (1)

دانش ذہین طالب علم ہے۔

(ii) **درج ذیل جملے میں موصوف کو تلاش کر کے لکھیے۔** (1)

احمد کا تعلق شریف خاندان سے ہے۔

(۳) (i) **درج ذیل مفہوم کو ادا کرنے والا محاورہ لکھیے۔** (1)

معمولی سا بھی نقصان نہ ہونا

(ii) **'دل بھر آنا' اس محاورے کو جملے میں اس طرح استعمال کیجیے کہ مفہوم واضح ہو جائے۔** (1)

(۴) (i) **درج ذیل جملے کو استفہامیہ جملے میں تبدیل کیجیے۔** (1)

ذاکر اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتا ہے۔

(ii) **درج ذیل جملے کی قسم بتائیے۔** (1)

ساجد کا مطلب سجدہ کرنے والا ہے۔

(۵) **درج ذیل جملے میں مناسب رموزِ اوقاف کا استعمال کیجیے۔** (2)

شاکر نے حامد سے کہا تم بھی دوسروں کی مدد کیا کرو

(ب) ہدایات کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [10]

(۱) (i) **درج ذیل الفاظ کی ضد لکھیے۔** (1)

(الف) سبزی خور (ب) مہنگا

(ii) **درج ذیل الفاظ میں سے مذکر یا مؤنث پہچان کر لکھیے۔** (1)

(الف) کتب خانہ (ب) پتّا

(۲) (i) لاحقہ 'دار' کی مدد سے دو لفظ بنا کر لکھیے۔ (1)

(ii) سابقہ 'لا' کی مدد سے دو لفظ بنا کر لکھیے۔ (1)

(۳) درج ذیل فقروں کے لیے مناسب الفاظ لکھیے۔ (2)

(i) لکھنے والا (ii) تکلیف نہ دینے والا

(۴) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب یا مخلوط جملے کی شناخت کیجیے۔ (2)

(i) ذکی ذہین تو ہے مگر آپ سے کم۔

(ii) فہیم روزانہ اسکول جاتا ہے۔

(۵) درج ذیل الفاظ کے لیے انگریزی الفاظ لکھیے۔ (2)

(i) نتائج (ii) مسافت

حصہ ۵ : اطلاقی تحریری سرگرمیاں - کل نمبرات: 30

(5) (الف) درج ذیل دعوت نامے کی روشنی میں کوئی ایک خط لکھیے۔ [5]

انجمن فروغِ اُردو زبان وادب کی جانب سے

بین المدارس بیت بازی

بتاریخ : ۵/جنوری ۲۰۱۹ء بروز سنیچر دوپہر ۳ بجے سے شام ۵ بجے تک

بمقام : اُردو بسیرا آڈیٹوریم، آگرہ روڈ، ملت نگر، تھانے

صدارت : ڈاکٹر تصدق حسین (ایم ڈی)

مہمانان : جناب ریاض عامر، جناب حمید طاہر، جناب نسیم احمد

آپ سے مع احباب شرکت کی استدعا ہے۔

صدر و سکریٹری، انجمن فروغِ اُردو زبان وادب

رسمی خط		غیر رسمی خط
آپ اس تنظیم کے سکریٹری ہیں۔ کسی اسکول کے صدر مدرّس کو خط لکھ کر دو طلبہ کی ٹیم کو مقابلے میں شریک کرانے کی درخواست کیجیے۔	یا	آپ کی چھوٹی بہن کو اس مقابلے میں شریک ہونے کی ترغیب دیجیے تاکہ اُردو زبان کی ترویج میں وہ بھی شامل ہو سکے۔

(۲) ذیل کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے خلاصہ لکھیے۔ [5]

حضرت خواجہ حسن نظامیؒ دلّی کے ان بزرگوں میں سے تھے جنھیں زمانہ کبھی فراموش نہیں کر سکے گا۔خوش گفتار ایسے کہ بات کرنے میں منہ سے پھول جھڑتے۔ جس محفل میں بیٹھ جاتے طوطی کی طرح چہکتے رہتے۔ بڑوں میں بڑوں کی سی باتیں کرتے اور بچوں میں بچوں کی سی۔خواجہ صاحب ایک بہت غریب گھر میں پیدا ہوئے۔افلاس کی وجہ سے ان کی تعلیم نہ ہوسکی۔تاہم والدین نے اپنے لڑکے کو کچھ ایسی تربیت دی کہ مفلس ماں باپ کا بیٹا بعد میں دلّی کے لکھ پتیوں میں شمار ہوا۔ادب میں اپنے زمانے کا سب سے بڑا ادیب کہلایا۔ علومِ دینی میں وہ کمال حاصل کیا کہ فرنگی حکومت نے شمس العلما کا خطاب دیا۔سیاست میں قدم رکھا تو دیکھتے ہی دیکھتے صفِ اوّل کے لیڈروں میں جا پہنچے۔غرض زندگی کے ہر شعبے میں حیرت ناک ترقی کی۔

خواجہ صاحب نے بھوک اور افلاس کا مزا بچپن ہی میں چکھ لیا تھا۔ان کے دل میں ہمیشہ سے ایک بڑا آدمی بننے کی اُمنگ تھی۔ دلّی کے چوک اور دلّی کی گلیوں ہی میں انھوں نے تعلیم پائی۔یہی وہ مکتب تھے جن میں انھوں نے تعلیم کے ساتھ ساتھ تجربہ حاصل کیا۔وہ ہمت کے پر لگا کر اُڑے اور شہرت کے آسمان پر کامیابی کا تارہ بن کر چمکے۔

(ب) ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [12]

(۱) دیے ہوئے نکات کی مدد سے خبر بنائیے۔ (6)

دسویں جماعت کے طلبہ ...... مشقی امتحان ...... بال بھارتی پونہ کا اعلان ...... تمام مضامین کے مشقی سرگرمی نامے ...... ادارے کی ویب سائٹ ebalbharati.in پر دستیاب ......طلبہ کو امتحان کے خوف سے نجات ...... طلبہ، اساتذہ اور والدین کی طرف سے خیر مقدم ...... بال بھارتی کا شکریہ۔

(۲) دیے ہوئے نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے اور مناسب عنوان دیجیے۔ (6)

انصار شیخ ...... والد رکشا ڈرائیور ...... مالی پریشانی کے باوجود بارھویں میں امتیازی کامیابی ...... بچپن کا خواب IAS افسر بننا ...... کوچنگ میں داخلے کے لیے NSO کی مدد ...... سخت محنت ...... والدین کی قربانی ...... مقابلہ جاتی امتحان میں امتیازی کامیابی ...... کہانی سے حاصل ہونے والا سبق۔

(ج) ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک پر ۸۰ تا ۱۰۰ر الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ [8]

(i) شجرکاری کی اہمیت

(ii) والدین کی فرماں برداری

......☆......☆......